احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 14 نومبر 2001ء 27 شعبان 1422 ہجری-14 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 260

ابوبکرؓ کی فضیلت

روایات میں آیا ہے کہ

ابوبکر کو تم پر کثرت صوم و صلوٰۃ کی وجہ سے فضیلت نہیں ہے بلکہ

اس کیفیت کی وجہ سے ہے جو اس کے دل میں ہے-

(اتحاف السادۃ المتقین شرح احیاء علوم الدین جلد1 ص324-
سید محمد بن محمد زبیدی- بیروت)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ظاہری نماز اور روزہ اگر اس کے ساتھ اخلاص اور صدق نہ ہو کوئی خوبی اپنے اندر نہیں رکھتا- جوگی اور سنیاسی بھی اپنی جگہ بڑی بڑی ریاضتیں کرتے ہیں- اکثر دیکھا جاتا ہے کہ ان میں سے بعض اپنے ہاتھ تک سکھا دیتے ہیں اور بڑی بڑی مشقتیں اٹھاتے اور اپنے آپ کو مشکلات اور مصائب میں ڈالتے ہیں- لیکن یہ تکالیف ان کو کوئی نور نہیں بخشتیں اور نہ کوئی سکینت اور اطمینان ان کو ملتا ہے بلکہ اندرونی حالت ان کی خراب ہوتی ہے- وہ بدنی ریاضت کرتے ہیں- جس کو اندر سے کم تعلق ہوتا ہے- اور کوئی اثر ان کی روحانیت پر نہیں پڑتا- اس لئے قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا- (-) اللہ تعالیٰ کو تمہاری قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے- حقیقت میں خدا تعالیٰ پوست کو پسند نہیں کرتا بلکہ مغز چاہتا ہے- اب سوال یہ ہوتا ہے کہ اگر گوشت اور خون نہیں پہنچتا بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے تو پھر قربانی کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ اور اس طرح نماز روزہ اگر روح کا ہے تو پھر ظاہر کی کیا ضرورت ہے؟ اس کا جواب یہی ہے کہ یہ بالکل پکی بات ہے کہ جو لوگ جسم سے خدمت لینا چھوڑ دیتے ہیں ان کو روح نہیں مانتی اور اس میں وہ نیازمندی اور عبودیت پیدا نہیں ہو سکتی جو اصل مقصد ہے اور جو صرف جسم سے کام لیتے ہیں روح کو اس میں شریک نہیں کرتے وہ بھی خطرناک غلطی میں مبتلا ہیں- اور یہ جوگی اسی قسم کے ہیں- روح اور جسم کا باہم خدا تعالیٰ نے ایک تعلق رکھا ہوا ہے اور جسم کا اثر روح پر پڑتا ہے- مثلاً اگر ایک شخص تکلف سے رونا چاہے تو آخر اس کو رونا آ ہی جائے گا- اور ایسا ہی جو تکلف سے ہنسنا چاہے اسے ہنسی آ ہی جاتی ہے- اسی طرح پر نماز کی جس قدر حالتیں جسم پر وارد ہوتی ہیں- مثلاً کھڑا ہونا یا رکوع کرنا- اس کے ساتھ ہی روح پر بھی اثر پڑتا ہے اور جس قدر جسم میں نیازمندی کی حالت دکھاتا ہے- اسی قدر روح میں پیدا ہوتی ہے- اگرچہ خدا نرے سجدہ کو قبول نہیں کرتا- مگر سجدہ کو روح کے ساتھ ایک تعلق ہے- اس لئے نماز میں آخری مقام سجدہ کا ہے- جب انسان نیازمندی کے انتہائی مقام پر پہنچتا ہے تو اس وقت وہ سجدہ ہی کرنا چاہتا ہے- جانوروں تک میں بھی یہ حالت مشاہدہ کی جاتی ہے- کتے بھی جب اپنے مالک سے محبت کرتے ہیں تو آ کر اس کے پاؤں پر اپنا سر رکھ دیتے ہیں- اور اپنی محبت کے تعلق کا اظہار سجدہ کی صورت میں کرتے ہیں- اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ جسم کو روح کے ساتھ خاص تعلق ہے ایسا ہی روح کی حالتوں کا اثر جسم پر نمودار ہو جاتا ہے- جب روح غمناک ہو تو جسم پر بھی اس کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اور آنسو اور پژمردگی ظاہر ہوتی ہے- اگر روح اور جسم کا باہم تعلق نہیں تو ایسا کیوں ہوتا ہے؟ دوران خون بھی قلب کا ایک کام ہے مگر اس میں بھی شک نہیں کہ قلب آبپاشی جسم کے لئے ایک انجن ہے- اس کے بسط اور قبض سے سب کچھ ہوتا ہے-

(ملفوظات جلد دوم ص 696)

حضور کا درس قرآن

رمضان المبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا درس القرآن ہر ہفتہ اور اتوار کے دن شام ساڑھے چار بجے تا ساڑھے پانچ بجے لندن سے Live نشر ہوگا- احباب اس بابرکت درس سے بھرپور استفادہ کریں-

ہر سوموار تا جمعرات 4 بجے تا ساڑھے پانچ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے گزشتہ سالوں کے درس قرآن نشر کئے جائیں گے- انشاء اللہ العزیز-

(نظارت اشاعت- سمعی بصری)

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ Up Date

مورخہ 7-11-2001 تک اس مقابلہ کے لئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں ان تمام احمدی طلبہ سے درخواست ہے کہ جن کے نمبر اس سے زیادہ ہوں وہ فوری نظارت تعلیم کو مطلع کریں یاد رہے کہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30- نومبر 2001ء مقرر ہے-

پری میڈیکل گروپ- عائشہ احمد حاصل کردہ نمبر 889 فیڈرل بورڈ

انجینئرنگ گروپ نوید خان حاصل کردہ نمبر 912- لاہور بورڈ

جنرل گروپ- بشریٰ انجم حاصل کردہ نمبر 896 فیڈرل لاہور بورڈ

(واضح ہو کہ ان نمبروں سے زیادہ ہونے کی صورت میں یہ پوزیشن تبدیل ہو جائے گی)

(نظارت تعلیم)

خصوصی درخواست دعا

محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ الفضل کمر درد کے عارضے سے علیل ہیں- درد شدت اختیار کر گیا ہے- احباب جماعت سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے-

قیام نماز کا آخری کارخانہ خاندان ہے اسے حرکت دینے کے لئے جماعتی تنظیمیں قائم ہیں

ذیلی تنظیمیں ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس قیام نماز پر غور کرنے کے لئے منعقد کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے کہ نماز کے قیام کا آخری کارخانہ خاندان ہی ہوگا اس کارخانے تک پہنچنے کے لئے اسے بیدار کرنے کے لئے اسے حرکت دینے کے لئے جماعت کی مختلف تنظیمیں قائم ہیں۔ پس لجنہ عورتوں کو تو متوجہ کرے اور آخری نظر اس بات پر رکھے کہ اہل خانہ کے اندر نماز قائم کرنے کی ذمہ داری خود اہل خانہ کی ہے۔ لجنہ عورتوں سے کہے کہ آپ ہم سے سیکھیں اور پھر اپنے بچوں کو سکھائیں' اپنے خاوندوں کو اپنے بیٹوں کو اپنی بیٹیوں کو بار بار پانچ وقت نماز کی طرف متوجہ کرتی رہیں۔ جو مرد یا بچے نماز کے وقت گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں عورتیں ان کو اٹھائیں کہ تم نماز پڑھنے جاؤ نماز پڑھ کر واپس آؤ پھر آرام سے بیٹھ کر کھانا کھائیں گے اسی طرح بچوں کو بھی نماز کے لئے تیار کریں اور گھر کی بیٹیوں پر نظر رکھیں کہ وہ نماز ادا کر رہی ہیں۔ والدین میں سے باپ کی اول ذمہ داری ہے مگر بیٹیوں کے معاملہ میں باپ کے اوپر کچھ مشکلات بھی ہوتی ہیں اس کو یہ پتہ نہیں لگتا کہ اس نے کب نماز پڑھنی ہے کب نہیں پڑھنی اس لئے وہاں جب تک ماں مدد نہ کرے اس وقت تک باپ پوری طرح اپنے فرائض کو ادا نہیں کر سکتا۔ اور بھی بہت سے مسائل ہیں نماز سے تعلق رکھنے والے جو ماں سکھا سکتی ہے۔

اسی طرح خدام نوجوانوں کو صرف یہ تلقین نہ کریں کہ تم نماز میں آؤ بلکہ یہ تلقین کریں کہ تم خود بھی آؤ اور اپنے بھائیوں کو بھی نماز پر قائم کرو اور اپنے والدین کو بھی نماز پر قائم کرنے کی کوشش کرو۔ انصار کو یہ توجہ دلانی چاہئے اپنے ممبران کو' کہ تم اس عمر میں داخل ہو گئے ہو جس میں جواب دہی کے قریب تر جا رہے ہو۔ ویسے تو ہر شخص ایک لحاظ سے ہر وقت ہی جواب دہی کے قریب رہتا ہے لیکن انصار بحیثیت جماعت کے اپنی جواب دہی میں قریب تر ہیں۔ اور جو وقت پہلے گزر چکا ہے اس میں اگر کچھ خلا رہ گئے ہیں وہ ان کو بھی پورا کرنا شروع کریں' اس طرح ان کا کام اور ذمہ داری دہری ہو جاتی ہے۔ ان کو چاہئے کہ وہ موجودہ وقت کی ذمہ داریاں بھی پوری کریں اور گذشتہ گذرے ہوئے وقت کے خلاء بھی پورے کریں انصار اپنے ساتھیوں کو بتا بتا کر اس طرح بیدار کریں کہ ان کو اپنی فکر پیدا ہو۔

تنظیمیں نسبتاً زیادہ بیدار رہ سکتی ہیں اگر وہ ایک معین پروگرام بنالیں ہر ہفتے یا ہر مہینے میں ایک دفعہ خاص نماز کے موضوع پر غور کرنے کیلئے اکٹھے مل کر بیٹھا کریں گے' ہمیشہ کے لئے مجلس عاملہ کا ایک اجلاس مقرر ہو جائے جس کا موضوع سوائے نماز کے کچھ نہ ہو۔ اس دن لجنہ بھی نماز پر غور کر رہی ہو۔ خدام بھی نماز پر غور کر رہے ہوں' انصار بھی نماز پر غور کر رہے ہوں۔ سب اپنی اپنی جگہ ہمیشہ کے لئے یہ فیصلہ کرلیں کہ اب ہم نے ہر مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور اس موضوع پر بیٹھ کر غور کرنا ہے۔ جہاں حالات ایسے ہیں کہ ہر مہینے اکٹھے نہ ہو سکتے ہوں۔ وہاں دو مہینے میں ایک اجلاس مقرر کرلیں' تین مہینے میں مقرر کرلیں مگر جب مقرر کرلیں پھر اس پر قائم رہیں' اس پر صبر دکھائیں ہر دفعہ جائزہ لیا کریں کہ ہمیں اس عرصہ میں کتنا فائدہ پہنچا ہے' اس عرصے میں کتنے نئے نمازی بنے' کتنوں کی نمازوں کی حالت ہم نے درست کی' کتنوں کو نماز میں لطف حاصل کرنے کے ذرائع بتائے اور ان کی مدد کی۔ اور بہت سے پہلو ہیں وہ ان سب پہلوؤں پر غور کیا کریں اور ہر دفعہ اپنا محاسبہ کریں کہ ہم کچھ مزید حاصل کر سکے ہیں یا نہیں۔ اگر اس جہت سے اس طریق پر وہ کام شروع کریں گے تو امید ہے کہ ہم بہت تیزی کے ساتھ اپنے اس مقصد کی طرف بڑھ رہے ہوں گے جس کی خاطر ہمیں پیدا کیا گیا ہے' انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور جب ہم مقصد کی طرف بڑھ جائیں اور جب ہم مقصد کو حاصل کر رہے ہوں تو پھر فتح ایک ثانوی چیز بن جاتی ہے۔ عددی اکثریت کے نصرت اور ظفر کے جو خواب آپ اب دیکھ رہے ہیں اس سے بڑھ کر یہ خواب آپ کے حق میں آپ کی ذاتوں میں پورے ہو چکے ہوں گے۔ پھر یہ خدا کا کام ہوگا کہ آپ کی حفاظت فرمائے۔ پھر یہ خدا کا کام ہوگا کہ اس دن کو قریب تر لائے جو ظاہری فتح کا دن بھی ہوا کرتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 8 نومبر 1985ء) (الفضل 24 اگست 98ء)

عقل اور دین

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَلعَقلُ اَصلُ دِینِی

عقل میرے دین کی بنیاد ہے۔

(الشفاء - قاضی عیاض - جلد اول ص 85)

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

مذاہب عالم میں عقل و سوچ بچار کا مقام

قرطبہ کے بڑے بشپ ایک روز بیت بشارت پیدرو آباد (سپین) میں ملاقات کے لئے تشریف لائے اور بڑی محبت اور شفقت سے گفتگو کرتے رہے۔ دوران گفتگو میں نے ان سے پوچھا کہ عقیدہ تثلیث کی سب سے زبردست دلیل کیا ہو سکتی ہے تو بے ساختہ انہوں نے سپینش زبان میں جواب دیا Misterio گویا یہ عقیدہ ایک راز کی حیثیت رکھتا ہے۔ ویدوں میں مذہبی عقائد کو مسلمہ طور پر درست عقائد کے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ ان کے حق میں عقلی دلائل کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ پرانے عہد نامہ میں ہستی باری تعالیٰ کے وجود پر کوئی عقلی دلائل پیش کرنے کے بجائے بنی اسرائیل کے مصر کے ظالمانہ ملک سے نکلنے کو ہی تعلق باللہ کے لئے کافی محرک سمجھا گیا ہے۔ نئے عہد نامہ میں خطاب ایسے سامعین کو ہے جو پہلے سے موسوی صحائف اور موسوی شریعت کو تسلیم کرتے ہیں۔

قرآن شریف میں کوئی پچاس مرتبہ عقل کے استعمال کی طرف توجہ دلائی گئی ہے قریباً 780 مرتبہ علم کا مقام اس کی فضیلت اور اہمیت اس کے حصول کے لئے کوشش اور اس کے آداب کا ذکر ہے۔ قریباً سولہ مرتبہ فکر (سوچ بچار) کی ہدایت ہے۔ قریباً اٹھارہ مرتبہ تفقہ (سوچنے سمجھنے) کا تذکرہ ہے۔

اس کے علاوہ تدبر کائنات کا مشاہدہ۔ آسمان و زمین کے مطالعہ کا کئی کئی رنگ اور انداز میں بیان ہے۔

عجب گوہر

ہمیں اس یار سے تقویٰ عطا ہے
نہ یہ ہم سے کہ احسان خدا ہے
کرو کوشش اگر صدق و صفا ہے
کہ یہ حاصل ہو جو شرط لقا ہے
یہی آئینہ خالق نما ہے
یہی اک جوہر سیف دعا ہے
ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حسن کا پیکر- سپہ گری کے روپ میں

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پانچ مشہور عسکری مہمات کا اجمالی تذکرہ

درویش خان مندرانی بلوچ صاحب

قسط دوم آخر

جنگ احد کا نتیجہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت کی افواہ جو ابن قمئہ لیثی نے حضرت مصعب بن عمیر کو شہید کر کے اڑائی تھی۔ اس لحاظ سے مسلمانوں کے حق میں فائدہ مند ثابت ہوئی کہ لڑائی کا زور ٹوٹ گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کے ہمراہ جو آپ کے ارد گرد جمع تھے پہاڑ کے اوپر ایک چٹان پر چڑھ گئے۔ جوں جوں مسلمانوں کو آپ کا علم ہوتا گیا وہ آپ کے ارد گرد جمع ہوتے گئے۔ چنانچہ کفار پر بھی جب یہ ظاہر ہوا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں تو ان میں سے کچھ اس طرف آئے تو حضرت عمرؓ نے ایک دستے کے ہمراہ ان کا مقابلہ کر کے ان کو بھگا دیا۔

(تاریخ طبری: جلد 3: ص 1411 مطبوعہ بیروت: لبنان)

بہر حال تیر اندازوں کی غلطی کی وجہ سے مسلمانوں کو عارضی طور پر شکست کا سامنا کرنا پڑا اور ستر مسلمان شہادت کے رتبے سے سرفراز ہوئے۔ جن کی لاشوں کو مشرکین نے بگاڑا۔ جب کہ تئیس (23) مشرکین قتل ہوئے۔ لیکن میدان بہر حال مسلمانوں کے ہاتھ رہا۔ مشرکین کے دلوں پر خدا کی طرف سے رعب ڈالا گیا اور وہ اسی پر بس کرتے ہوئے مکہ واپس چلے گئے۔ انہیں یہ ہمت ہی نہ ہوئی کہ مدینہ جو کہ خالی تھا اس پر حملہ آور ہوں چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے جانے کے بعد حضرت علیؓ کو ان کے پیچھے روانہ کیا کہ اگر وہ اونٹوں پر سوار ہیں اور گھوڑوں کو ویسے ہی ہانک کر لے جا رہے ہیں تو وہ مکہ جا رہے ہیں اور اگر وہ گھوڑوں پر سوار ہیں اور انہوں نے اونٹوں کو چھوڑ دیا ہے تو پھر وہ مدینہ پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور اگر ایسا ہوا تو پھر آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! ضرور میں ان کو اس بات کا مزا چکھاؤں گا"۔ چنانچہ حضرت علیؓ نے آ کر آپ کو ان کے مکہ جانے کی اطلاع دی۔

(تاریخ طبری: جلد 3: ص 1419 مطبوعہ بیروت)

اس کے بعد آپ شہداء کے کفن دفن کی طرف متوجہ ہوئے۔ تو وہاں ایک دردناک منظر تھا۔ بہر حال آپ نے دو دو کو ایک کپڑے میں لپیٹا اور پھر جس کو قرآن زیادہ یاد تھا اسے قبر میں اتارنے کا حکم دیتے تھے۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف بیان کرتے ہیں کہ حضرت مصعبؓ بن عمیر کے کفن کے لئے چھوٹی سی چادر تھی کہ سر ڈھانکا جاتا تو پیر ننگے ہو جاتے تھے اور پیر ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔

(بخاری کتاب المغازی باب من قتل من المسلمین یوم احد)

غزوہ خندق

یہ غزوہ یہود کے قبیلہ بنو نضیر کے قریش مکہ کو بھڑکانے کی وجہ سے پیش آیا۔ جن کو آپ نے مدینہ سے جلا وطن کر دیا تھا۔ چنانچہ یہودیوں کا ایک وفد سلام بن ابی حقیق، حیی بن اخطب، کنانہ بن ربیع وغیرہ پر مشتمل مکہ پہنچا اور اہل مکہ کو مسلمانوں کے خلاف جنگ پر ابھارا۔ وہاں پر مشرکین مکہ نے یہودیوں سے پوچھا کہ تم اہل کتاب ہو علمی فضیلت رکھتے ہو بتاؤ کہ کیا ہمارا دین بہتر ہے یا محمد کا؟ اس وقت یہودیوں نے مشرکین مکہ کو خوش کرنے کے لئے کہا کہ تمہارا دین بہتر ہے جس سے مشرکین خوش ہو گئے۔ اسی طرح یہ وفد غطفان قبیلہ کے پاس گیا اور انہیں بھی اپنے ساتھ ملا لیا اور وہ عیینہ بن حصن کی قیادت میں نکلے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس لشکر کی اطلاع ملی تو آپ نے مشورہ طلب کیا حضرت سلمان فارسیؓ نے خندق کھودنے کا مشورہ دیا جسے آپ نے قبول فرمالیا۔

(تاریخ طبری: جلد 3: ص 1464 مطبوعہ بیروت: لبنان)

اس جنگ میں مشرکین مکہ دس ہزار کے لشکر کے ساتھ اسلام کو مٹانے کے لئے نکل کھڑے ہوئے مگر وہ چراغ جسے خدا روشن کرے وہ کسی کی منہ کی پھونکوں سے کب بجھ سکتا ہے۔ اس جنگ کا ایک نام "احزاب" بھی ہے جو "حزب" کی جمع ہے۔ جس کے معنے گروہ یا جماعت کے ہیں چونکہ اس میں مختلف قبائل عرب اکٹھے ہو کر آئے اس لئے اسے جنگ احزاب بھی کہا جاتا ہے۔ یہ غزوہ شوال 5ھ میں وقوع پذیر ہوا۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد تین ہزار تھی۔ جب کہ بعض روایات میں ایک ہزار بھی کہا گیا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخین سے مذاد تک نشان لگایا اور پھر چالیس ذراع (ہاتھ) دس دس آدمیوں میں تقسیم کی۔ ایک ذراع پچاس، ساٹھ سینٹی میٹر کا ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے تقریباً پانچ فٹ کی لمبائی ایک صحابیؓ کے حصہ میں آتی ہے۔ اسی طرح پندرہ فٹ چوڑی اور تقریباً پندرہ فٹ گہری یہ خندق تھی۔ یہ خندق شمال کی طرف سے شامی راستے کی طرف تھی۔ شرقاً غرباً تقریباً ساڑھے تین میل اس کی لمبائی تھی۔ باقی تین اطراف میں مدینہ کے کھجوروں کے باغات، عمارتیں وغیرہ تھیں۔ جب کہ یہی شمالی طرف خالی تھی۔

اس طرح خندق کھودنا سخت صبر آزما کام تھا کیونکہ ایک تو زمین سخت تھی۔ اندر سے کئی جگہوں پر پتھروں کی چٹانیں نکل آتی تھیں۔ دوسرا بھوک اور فاقوں کی وجہ سے صحابہؓ نے پیٹ پر پتھر باندھے ہوئے تھے۔ تیسرا ان ایام میں شدید سردی تھی۔ مگر جوش ایمانی سے پر ان پاک روحوں نے بیس دن کے اندر یہ خندق کھود ڈالی ان حالات میں واقعی اس طرح خندق کھودنا صحابہؓ کا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ خندق کھودنے کے وقت انصار اور مہاجرین کے درمیان یہ بحث چل پڑی کہ حضرت سلمان فارسیؓ انصار میں سے ہیں یا مہاجرین میں سے۔ (حضرت سلمان فارسیؓ بڑے مضبوط جسم کے مالک صحابیؓ تھے) یہ معاملہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا تو آپ نے اس مقدس صحابیؓ کی نسبت فرمایا: "سلمان منا اہل البیت" یعنی سلمان ہمارے اہل بیت میں سے ہے۔

(تاریخ طبری: جلد 3: ص 1467 مطبوعہ بیروت، لبنان)

قیصر و کسریٰ کے خزانوں کی پیشگوئی

خندق کی کھدائی کے دوران ایک سفید رنگ کی چٹان آ گئی جسے صحابہؓ نہ توڑ سکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود وہاں تشریف لے گئے اور کدال لے کر اسے تین ضربیں لگائیں ہر ضرب کے ساتھ چٹان میں سے روشنی نکلی اور ہر ضرب کے ساتھ آپ نے نعرہ تکبیر بلند کیا اور تیسری ضرب لگانے سے چٹان ٹوٹ گئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کو بتایا کہ بجلی چمکنے کے ساتھ حیرہ کے محلات، مدائن کسریٰ، روم کے سرخ محلات، صنعاء کے محلات مجھے دکھائے گئے اور مجھے جبریل نے بتایا کہ مسلمان ان پر غالب آئیں گے۔

اس موقعہ پر منافقوں نے مسلمانوں پر پھبتیاں کسیں۔ معتب بن قشیر نے یہاں تک کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم سے قیصر و کسریٰ کے خزانوں کے وعدے کرتا ہے اور حالت یہ ہے کہ مسلمانوں میں سے کوئی قضائے حاجت تک کے لئے جانے کی طاقت نہیں رکھتا"۔

(تاریخ طبری: جلد 3 ص 1473 مطبوعہ بیروت)

یہ پیشگوئی حضرت عمر فاروقؓ کے عہد خلافت میں بڑی شان سے پوری ہوئی کہ جب مسجد نبویؐ کا صحن سونے چاندی کے ڈھیروں سے بھر جایا کرتا تھا۔

مشرکین مکہ کا محاصرہ اور ناکامی

جو قوم فتح و شکست سے بے نیاز ہو جائے اور اپنے امیر کے ایک اشارے پر گردن کٹانے پر تیار ہو اس کے مقدر کا ستارہ کبھی غروب نہیں ہو سکتا۔ یہی حال صحابہ کرامؓ کا تھا۔ خندق کی کھدائی کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو مختلف دستوں میں تقسیم کر کے خندق کے مختلف حصوں پر متعین فرما دیا۔ اسی طرح مدینہ کی دوسری اطراف بھی ٹولیاں مقرر فرما دیں جو مناسب جگہوں پر رہ کر حفاظت کے کام پر مامور ہوئیں۔ ابو سفیان اپنے لشکر جرار کے ساتھ آ پہنچا اور یہ خندق دیکھ کر بہت ٹپٹایا اور باہر ہی ڈیرے لگا دیئے۔ اور اندر داخل ہونے کی تدبیریں سوچنے لگا۔ ایک سازش ابو سفیان نے یہ تیار کی کہ بنو نضیر کے رئیس حیی بن اخطب کو رات کی تاریکی میں بنو قریظہ کے پاس بھیجا کہ انہیں غداری پر آمادہ کرے اور وہ مسلمانوں پر پیچھے سے حملہ کر دیں اور دوسرے طرف سے ابو سفیان حملہ کر دے۔ پہلے تو کعب بن اسد نے جو بنو قریظہ کا سردار تھا اس سے انکار کیا کہ ہمارے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے درمیان معاہدہ ہو چکا ہے جو ہم توڑنا نہیں چاہتے مگر بالآخر حیی بن اخطب کی چکنی چپڑی باتوں میں آ کر غداری پر آمادہ ہو گیا۔ اس کا علم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوا تو آپ نے حضرت سعدؓ بن معاذ اور حضرت سعد بن عبادہ کو بنو قریظہ کی طرف بھیجا تو بنو قریظہ نے ان سے صاف طور پر معاہدے سے انکار کیا۔ اس طرح مسلمانوں کے لئے ایک بہت بڑا خطرہ پیدا ہو گیا۔ مگر مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی امیدوں کا مرجع کوئی انسانی طاقت نہ تھی بلکہ آپ کا تمام بھروسہ خدا کی پیاری ذات پر تھا۔ بہر حال بیس روز تک محاصرہ جاری رہا۔ اکا دکا جھڑپوں کے سوا کوئی بڑی جنگ نہ ہوئی۔ مومن پورے استقلال کے ساتھ اپنی جگہوں پر موجود رہے کہ وہ اپنے خون کا آخری قطرہ تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر بہانے کا عہد کر چکے تھے۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں اپنے جانثاروں کی حالت پر پریشان تھے۔ آپ نے ایک تجویز حضرت سعدؓ بن معاذ اور حضرت سعدؓ بن عبادہ کے سامنے بیان کی کہ قبیلہ غطفان سے اس شرط پر صلح کر لی جائے کہ اہل مدینہ اپنی کھجوروں کی پیداوار کا ثلث یعنی تہائی ان کو دے دیں گے اور غطفان کے لوگ محاصرہ چھوڑ کر چلے جائیں۔ حضرت سعد بن معاذ اور حضرت سعد بن عبادہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یہ آپ کا حکم ہے یا آپ کی طرف سے ہماری سہولت کی خاطر ایک تجویز ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سہولت کی خاطر تجویز ہے۔ اس پر شمع ہدایت کے پروانوں نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ ہم مشرک لوگ تھے بتوں کی پوجا کرتے تھے کہ اسلام نے آ کر ہمیں عزت بخشی اور ہدایت دی۔ اب فیصلہ تلوار ہی کرے گی۔ ہم اس بات کو اپنے لئے نہیں چاہتے۔

یعنی یہ سہولت ہمیں پسند نہیں اپنے اموال ہم انہیں نہیں دیں گے۔

(تاریخ طبری: جلد 3: ص 1474: مطبوعہ بیروت: لبنان)

یہ تھی صحابہ کرامؓ کی فدائیت کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کا ہر وقت خیال رہتا تھا اور اپنی جان تک کی کوئی پرواہ نہ تھی۔

خدائی منشا سے دشمنوں کے درمیان پھوٹ پڑ گئی

اسی طرح ایک شدید سردی کی رات اتنی تیز ہوا چلی کہ ان کی دیگیں الٹ گئیں خیمے اکھڑ گئے۔ ان کی آگ جو وہ روشن رکھتے تھے وہ بجھ گئی اور آگ کا بجھنا وہ براشگون خیال کرتے تھے۔ اس رات حضرت حذیفہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے صورتحال کی تحقیق کے لئے مشرکین کے لشکر میں شامل ہو گئے۔ اس وقت ابوسفیان نے قریش سے مخاطب ہو کر کہا اے معشر قریش تم میں سے ہر شخص اپنے ساتھ والے شخص پر غور کرے (یعنی دیکھے کہ یہاں کوئی اجنبی جاسوس تو نہیں بیٹھا) تو اس وقت فوراً حضرت حذیفہؓ نے عقل مندی سے کام لیتے ہوئے اپنے ساتھ والے شخص سے پوچھا کہ تو کون ہے تو اس نے کہا کہ میں فلاں ابن فلاں ہوں۔ اس طرح حضرت حذیفہؓ پر کسی کو شک نہ ہوا۔ اس وقت جب ابوسفیان کو یقین ہو گیا کہ باہر کا کوئی آدمی موجود نہیں تو اس نے کہا: اے معشر قریش خدا کی قسم! تم اب ایسی حالت کو پہنچ چکے ہو کہ تمہارے مال مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اور تھوڑی تعداد میں رہ گئے ہیں اور ہم سے بنو قریظہ نے خلاف ورزی کی ہے اور یہ تیز ہوا چل پڑی ہے کہ جس سے ہماری دیگیں الٹ گئیں ہیں اور آگ بجھ گئی ہے اور ہمارے خیمے گر گئے ہیں۔ پس تم میرے ساتھ چلو میں تو واپس جا رہا ہوں۔ پھر وہ اپنے اونٹ پر سوار ہو گیا۔ بدحواسی کا یہ عالم تھا کہ اونٹ کا گھٹنا بندھا ہوا تھا اور وہ اوپر بیٹھ کر اسے مارنے لگا۔ بہر حال مشرکین مکہ ناکام و نامراد اپنے اپنے گھروں کو لوٹ گئے اور گوہر مقصود تک رسائی نہ حاصل کر سکے۔ یہ جنگ مومنوں اور منافقوں کو الگ الگ کر گئی۔ منافقوں کی منافقت خوب ظاہر ہوئی۔

(تاریخ طبری: جلد 3: ص 1484: مطبوعہ بیروت: لبنان)

غزوہ خیبر

خیبر کی سرزمین مدینہ سے تقریباً چھیانوے (96) میل پر واقع ہے یہ وادی مدینہ سے شمال کی طرف واقع ہے۔ یہاں پر سات قلعے تھے۔ لفظ خیبر کا مطلب بھی قلعہ ہے۔ جس کی جمع ''خیابر'' ہے۔ یہ سرزمین زرخیز بھی یہاں کھجور کے درخت کثیر تعداد میں تھے۔

(معجم البلدان: جلد 2: ص 409: زیر لفظ خیبر: مطبوعہ بیروت)

غزوہ خیبر 7ھ کے شروع میں ہوا۔ ہجرت کے تیسرے سال آپ نے بنونضیر کو مدینہ سے نکالا تھا ان کے کثیر حصہ نے وہیں اقامت اختیار کر لی تھی۔ وہیں پر انہوں نے اسلام کے خلاف سازشوں کو اپنا مقصد بنا لیا۔ جنگ خندق ان ہی کے قریش کو اسلام کے خلاف اکسانے کے نتیجہ میں وقوع پذیر ہوئی۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چودہ سو (1400) صحابہ کے ساتھ خیبر پہنچے۔ مدینہ میں حضرت نمیلہؓ بن عبداللہ کو اپنے پیچھے عامل مقرر فرمایا۔ آپؐ رات کے وقت خیبر پہنچے۔ لیکن دشمنوں کیلئے بھی آپؐ رحمت تھے آپ نے شب خون بہانے کی بجائے صبح کا انتظار کیا۔ سب سے پہلے ''ناعم'' کا قلعہ فتح ہوا۔ پھر ''قموص'' کا قلعہ فتح ہوا۔ اسی قلعہ ہی میں حیی بن اخطب کی بیٹی حضرت صفیہ مسلمانوں کے ہاتھ گرفتار ہوئیں جن سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا۔ حضرت صفیہؓ اس سے قبل جب کنانہ بن ربیع کے عقد میں تھیں تو انہوں نے ایک دفعہ خواب دیکھا کہ ایک چاند انکی گود میں گرا ہے۔ انہوں نے اس کا ذکر ''کنانہ'' سے کیا تو اس نے آپؓ کو تھپڑ مار دیا کہ معلوم ہوتا ہے تو حجاز کے بادشاہ محمد کے بارے میں سوچتی رہتی ہے''۔

(سیرت ابن ہشام: جلد سوم ص 388 مطبوعہ قاہرہ)

غرض یکے بعد دیگر سب قلعے فتح ہو گئے۔ ان قلعوں میں تقریباً (20) بیس ہزار سپاہی موجود تھے۔ اسی جنگ کے بعد ایک عورت زینب بنت حارث نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی اور گوشت میں زہر ملا دیا چونکہ آپ ران کا گوشت پسند کرتے تھے اس نے اس ران میں خوب زہر ملا دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لقمہ منہ میں ڈالتے ہی آپ کو معلوم ہو گیا اور آپ نے باہر نکال کے پھینک دیا آپ کے ساتھ شریک طعام صحابیؓ حضرت بشر بن البراء گوشت کھانے کے نتیجے میں شہید ہو گئے وہ ایک دو لقمے نگل چکے تھے۔

(سیرت ابن ہشام: جلد 3: ص 390: مطبوعہ قاہرہ)

اس جنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو جلاوطن کرنے کی بجائے وہیں رہنے کی اجازت دیدی اور ان کی منقولہ جائیداد مسلمانوں کے ہاتھ آئی جب کہ غیر منقولہ زمین انہیں نصف پیداوار مسلمانوں کو محصول ادا کرنے کی شرط پر دیدی گئیں۔ اس جنگ میں اٹھارہ مسلمان شہید ہوئے جب کہ ترانوے (93) کفار مارے گئے۔ حضرت عمرؓ نے اپنے دور خلافت میں ان یہودیوں کو شام کی طرف جلاوطن کر دیا۔

(معجم البلدان ص 410: جلد دوم: مطبوعہ بیروت)

غزوہ حنین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ میں آدھ مہینہ تک رہے کہ ہوازن اور ثقیف جنگ کے لئے جمع ہو گئے۔ انہوں نے بنی مضر اور بنی ہلال کے قبیلوں کو بھی ساتھ ملا لیا اور وادی حنین میں جمع ہو گئے یہ وادی وادی ذوالمجاز کے پہلو میں واقع ہے اور مکہ سے مشرق کی طرف واقع ہے۔ ان دنوں ان کا سردار مالک بن عوف تھا اور وہ اپنے ساتھ اپنے اموال، اپنی عورتیں، اپنے بچے بھی لے کر آئے تھے کہ ان کے لئے کوئی راہ فرار نہ رہے۔

(تاریخ طبری: جلد سوم: ص 1654: مطبوعہ بیروت)

یہ غزوہ شوال آٹھ ہجری کو وقوع پذیر ہوا۔ اس غزوہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بارہ ہزار کا لشکر تھا جب کہ دشمنان اسلام کی تعداد چار ہزار تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کے ہمراہ وادی حنین پہنچے۔ دشمن ایک تنگ درے میں گھات لگا کر بیٹھ گیا۔ مسلمانوں کے لشکر کا اگلا حصہ جن میں زیادہ تر نو مسلم تھے ان کی زد میں آیا تو انہوں نے بے تحاشا تیر برسانے شروع کر دیئے جس سے پیچھے کو بھاگ کھڑے ہوئے۔ اب جوان کے پیچھے مسلمان تھے وہ بھی مجبوراً واپس بھاگ رہے تھے۔ اس وقت استقامت کا پہاڑ، توحید کا مرکز، شجاعت کا پیکر مجسم یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ پر موجود تھے۔ آپؐ آگے بڑھے۔ اس وقت ''دلدل'' نامی خچر پر سوار تھے۔ بڑی بہادری کے ساتھ یہ کہتے ہوئے آگے بڑھے کہ:

انا النبی لاکذب انا ابن عبدالمطلب

یعنی میں سچا نبی ہوں جھوٹا نہیں اور میں عبدالمطلب (جیسے بہادر شخص) کا بیٹا ہوں۔ (بھلا میں کیسے پیٹھ پھیر سکتا ہوں)

(تاریخ طبری: جلد سوم: ص 1662: مطبوعہ: بیروت لبنان)

یہ گھڑی بڑی نازک گھڑی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صرف بارہ تیراندازوں کے ساتھ رہ گئے اس وقت آپ نے حضرت عباسؓ کو جن کی آواز بہت بلند تھی آگے بلایا اور فرمایا: ''عباس! بلند آواز سے پکار کر کہو کہ اے وہ صحابہؓ جنہوں نے حدیبیہ کے دن درخت کے نیچے بیعت کی تھی اور اے وہ لوگو جو سورۃ بقرہ کے زمانے سے مسلمان ہو! خدا کا رسول تم کو بلاتا ہے۔ ایک صحابیؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم اونٹوں اور گھوڑوں کو واپس کرنے کی کشمکش میں تھے کہ عباسؓ کی آواز ہمارے کانوں میں پڑی۔ تب ہم میں سے بعض نے اپنی تلواریں اور اپنی ڈھالیں اپنے ہاتھوں میں لے لیں اور اونٹوں سے کود گئے اور اونٹوں کو خالی چھوڑ دیا اور بعض نے اپنی تلوار سے اپنے اونٹوں کی گردنیں کاٹ دیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دوڑے چلے آئے۔ وہ صحابیؓ کہتے ہیں۔ اس دن انصار اس طرح دوڑ کر رسول اللہ ﷺ کی طرف جا رہے تھے کہ جس طرح اونٹنیاں اور گائیں اپنے بچے کے چیخنے کی آواز کو سن کر اس کی طرف دوڑ پڑتی ہیں تھوڑی دیر میں صحابہؓ آپ کے گرد جمع ہو گئے اور دشمن کو شکست ہو گئی۔ (صحیح مسلم)

مال غنیمت کی تقسیم

اس جنگ میں مسلمانوں کے ہاتھ بکثرت مال غنیمت آیا جسے آپ نے طائف سے مراجعت کے بعد جعرانہ تشریف لا کر تقسیم فرمایا اور مولفۃ القلوب کے تحت جو قریش میں سے نئے مسلمان ہوئے تھے۔ ان کو دیا انصار مدینہ جو مخلص مسلمان تھے انہیں کچھ بھی نہ دیا۔ اس پر بعض انصار نے اعتراض کیا تو آپؐ نے ان کو ایک جگہ پر جمع فرمایا اور کہا کہ کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ دوسرے لوگ تو اپنے گھروں میں مال لے کر جائیں اور تم اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنے گھروں میں لے کے جاؤ۔ کیا یہ اچھا نہیں جو تم ساتھ لے کر جاؤ گے اس پر شمع ہدایت کے پروانوں نے کہا اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم ضرور اس بات پر راضی ہیں۔

(بخاری: کتاب الجہاد جلد اول: ص 445: مطبوعہ قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی)

مرسلہ: قیادت وقف جدید۔ مجلس انصاراللہ پاکستان

''وقف جدید کو مضبوط کرو خدا برکت دے گا''

وقف جدید وہ بابرکت تحریک ہے جو حضرت المصلح الموعود نے الٰہی منشاء کے مطابق 1957ء میں جاری فرمائی اور جو 2001ء میں اپنے 44ویں سال میں داخل ہو کر خدا کے فضل سے رواں مالی سال کا نصف اول بھی گزار چکی ہے- لہٰذا یہ مناسب وقت ہے کہ اب تک کی مجلسی / جماعتی وصولیوں پر ادائیگیوں کا جائزہ لے کر سال کے نصف آخر کے لئے مناسب حکمت عملی اختیار کی جائے- اس سلسلہ میں زعماء کرام و سیکرٹریان وقف جدید سے گزارش ہے کہ اگر ان کے مقامی وعدہ جات / سالانہ بجٹ وقف جدید کا کم از کم پچاس فیصد وصول شدہ نہیں تو اس کمی کو اولین ترجیح کے ساتھ دور کریں اور فوری ہدف یہ ہے کہ رواں مہینہ کے اندر کل وعدہ جات کا کم از کم 70 فیصد وصول ہو چکا ہو- اور آئندہ سے ماہ بہ ماہ' تدریجی وصولی کا باقاعدہ اہتمام کریں تا کہ سال کے آخر میں بقایا جات کی وجہ سے پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے-

اس ششماہی جائزہ کے دوران تمام انصار / افراد جماعت سے ذاتی رابطہ کے ذریعہ تدریجی وصولی ماہ بہ ماہ ادائیگی کے عمل کو اختیار کرنے پر زور دیا جائے- اور اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کے مندرجہ ذیل ارشادات مبارک کو پیش نظر رکھ کر ذمہ داریوں کی یاد دہانی کرائیں- حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

''عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے- اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہ آئے گا-''

مزید فرمایا:-

"جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بہ ماہ ایک پیسہ دیوے اور جو ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے۔"

ایک اور جگہ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"یہی وقت خدمت گزاری کا وقت ہے۔ اس کے بعد وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسے کے برابر نہیں ہوگا۔ خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں سمجھا جائے گا جو اپنے عزیز مال کو اس کی راہ میں خرچ کرے گا۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم ص 55)

حضرت المصلح الموعودؓ بانی تحریک نے وقف جدید کے چھٹے سال کے روح پرور پیغام میں فرمایا:۔

"وقف جدید کو مضبوط کرو۔ ہمت کرو۔ خدا برکت دے گا۔ دین حق کو دنیا کے کناروں تک پھیلا دو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے یہی بتایا تھا کہ میرے زمانہ میں احمدیت پھیلے گی۔ وقف جدید کا کام بہت پھیل رہا ہے۔ دوستوں کو چاہئے کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔"

(پیغام 20۔ نومبر 1962ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کی رحمت کے بہت سے دروازوں میں ایک رحمت کا دروازہ جو ہم پر کھولا گیا ہے وہ وقف جدید کا دروازہ ہے۔ اس نظام کے ذریعہ حضرت المصلح الموعود نے ہمارے لئے نیکیاں کرنے اور رحمتیں کمانے کا سامان کر دیا ہے۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"پس میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے حالات کا جائزہ لیں۔ آپ میں سے وہ خوش نصیب جن کو خدا تعالیٰ نے کثرت سے دولت عطا فرمائی ہے وہ یہ جائزہ لیں کہ کیا وہ اس نسبت سے 'جس نسبت سے اللہ تعالیٰ نے ان پر فضل فرمایا ہے۔ خدا کے حضور مالی قربانی میں لبیک کہتے ہیں کہ نہیں؟"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25۔ دسمبر 1992ء)

محترم زعماء کرام! مجالس انصاراللہ کی خدمت میں مکرر گزارش ہے کہ ایک تو وعدہ جات کی فہرست کو مکمل اور "اپ ڈیٹ" کریں اور کسی ایک ناصر یا افراد خاندان میں سے کسی ایک فرد کو بھی وقف جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے سے محروم نہ رکھا جائے۔ دوسرا کام ذی ثروت احباب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں معاونین خصوصی بنانا ہے۔ تیسرے احمدی بچوں ربچیوں۔ اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ کو زیادہ سے زیادہ 'وقف جدید کے ننھے مجاہدین رننھی مجاہدات بنایا جائے۔ اس ضمن میں پیارے آقا حضور پر نور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد مبارک ملحوظ رکھا جائے۔

"بچوں کو شروع ہی سے وقف جدید میں شامل کیا جائے تو ہر قسم کے دوسرے چندوں میں اللہ تعالیٰ ان کے حوصلے بڑھائے گا۔"

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام انصار راحباب جماعت کو عہد حاضر کے عصری تقاضوں اور بنی نوع انسان کی حقیقی ضرورتوں کے مطابق اپنی اپنی جگہوں پر اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

خدمت خلق کا ایک شاندار ادارہ

فضل عمر ہسپتال ربوہ کا تعارف

آؤٹ ڈور

اوقات کار۔

موسم سرما میں صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
موسم گرما میں صبح 7 بجے سے دوپہر 1 بجے تک

☆ ان ایام میں آؤٹ ڈور بند رہتا ہے۔

1۔ جمعۃ المبارک
2۔ ہر ماہ کے آخری ہفتہ کے روز
3۔ قومی و جماعتی تعطیلات کے روز

☆۔ شعبہ میڈیسن، سرجری، امراض نسواں و زچہ بچہ، امراض بچگان اور امراض دندان کے آؤٹ ڈور میں ہر روز مشورہ کیا جاسکتا ہے۔

نیز ہومیوپیتھک کلینک کی سہولت بھی موجود ہے۔

☆۔ تاہم بعض سپیشلسٹ ڈاکٹرز آپریشن والے دنوں میں آپریشن تھیٹر میں مصروف کار ہوتے ہیں اور اس روز ان کا آؤٹ ڈور بند ہوتا ہے۔

جو مندرجہ ذیل ہیں۔

سرجیکل سپیشلسٹ:	اتوار اور بدھ
گائنا کالوجسٹ:	سوموار اور جمعرات
ای این ٹی سپیشلسٹ:	ہفتہ اور منگل
آئی سپیشلسٹ:	ہفتہ اور منگل

☆ گائنا کالوجسٹ کے آپریشن ڈے کے علاوہ معائنہ کے دن بھی مقرر ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

حاملہ خواتین کے لئے:	ہفتہ اور بدھ
عام بیماریوں کے لئے:	ہفتہ اور اتوار
الٹراساؤنڈ کے لئے:	منگل

☆۔ سپیشلسٹ ڈاکٹرز چونکہ زیادہ مصروف ہوتے ہیں۔ آؤٹ ڈور کے علاوہ دیگر مصروفیات بھی ہوتی ہیں۔ اس لئے ان کا زیادہ انتظار کرنا پڑتا ہے۔

کچھ سپیشلسٹ ڈاکٹرز شام کے وقت بھی ہسپتال کے آؤٹ ڈور میں موجود ہوتے ہیں۔ اور اسی دوران پرائیویٹ طور پر مریضوں کو دیکھتے ہیں۔

بیرون ربوہ سے ماہرین کی آمد

Visiting Specialists

کئی دیگر ماہرین ڈاکٹرز مہینہ میں ایک یا دو مرتبہ باقاعدگی سے ہسپتال آکر مریضوں کو مستفید کرتے ہیں۔ جن میں ماہر امراض قلب، دماغی اور ذہنی امراض کے ماہر، امراض معدہ اور جگر کے ماہر، نیورو فزیشن اور ماہر امراض جلد شامل ہیں۔

ایک Visiting ماہر امراض چشم ہر اتوار کو آنکھوں کے مریضوں خصوصاً کارکنان کا علاج کرتے ہیں۔

بیرون شہروں سے آنے والے ماہرین ڈاکٹرز کے پروگرام کا بذریعہ اخبار قبل از وقت اعلان کروادیا جاتا ہے۔ اسی طرح استقبالیہ سے بھی اس بارے میں معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ ان سے مشورہ کی خاطر کارکنان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ ہسپتال کے متعلقہ شعبہ کے ڈاکٹر سے ریفر کروا کے قبل از وقت ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروالیں۔ دیگر افراد کے لئے بھی یہی زیادہ مناسب ہے۔

ایمرجنسی

ایمرجنسی کا شعبہ کسی بھی چھٹی کے بغیر ہر روز 24 گھنٹے کھلا رہتا ہے۔ حادثات اور دیگر ایمرجنسی مریضان یہاں کسی بھی وقت ڈیوٹی ڈاکٹر سے مشورہ کر سکتے ہیں۔ تاہم آؤٹ ڈور مریضان کو آؤٹ ڈور کے مقررہ اوقات ہی میں تشریف لانا چاہئے۔

لیبر وارڈ

لیبر وارڈ بھی ہر روز 24 گھنٹے مصروف عمل ہے۔ تاہم زچگی کے مریضوں کو دوران حمل ہی آؤٹ ڈور میں معائنہ کروا کے اپنا تفصیلی کارڈ بنوا لینا چاہئے۔ تاکہ ایمرجنسی کی صورت میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔

لیبارٹری، ایکسرے، ای سی جی،
الٹراساؤنڈ، ایکوکارڈیوگرافی

بیماریوں کی تشخیص میں مدد دینے کے لئے ہسپتال میں یہ جدید شعبہ جات قائم ہیں جہاں نئی اور اعلیٰ قسم کی مشینیں موجود ہیں۔

عام لیبارٹری ٹیسٹس اور ای سی جی اور ایکسرے ہر روز کسی بھی وقت کروائے جاسکتے ہیں۔

ہسپتال کے علاوہ باہر کے کسی ڈاکٹر کے مشورہ پر بھی استقبالیہ/وصولی واجبات میں ٹیسٹ فیس جمع کروا کے ضروری ٹیسٹ ہوسکتے ہیں۔ تاہم کارکنان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ پہلے ہسپتال کی پرچی بنوا کر ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

ایمبولینس سروس

یہ سروس بھی ہر روز 24 گھنٹے مصروف عمل ہے۔

ہسپتال میں فون کر کے بھی یہ سہولت حاصل کی جاسکتی ہے۔

بلڈ بنک

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تعاون سے بلڈ بنک کی سہولت بھی مرکز عطیہ خون کے نام سے ہسپتال کے قریب ہی ہر روز 24 گھنٹے میسر ہے۔ جہاں سے کسی بھی وقت کسی بھی گروپ کا خون بآسانی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ بلڈ بنک کا ٹیلیفون نمبر 212312 ہے۔

وارڈز و پرائیویٹ کمرے

ہسپتال میں Beds کی کل تعداد 130 ہے۔ وی آئی پی روم اور پرائیویٹ کمرے بھی موجود ہیں۔ اسی طرح سپیشل پرائیویٹ وارڈ بھی ہے۔ نیز امراض قلب اور انتہائی نگہداشت کا یونٹ، سی سی یو، آئی سی یو اور چلڈرن آئی سی یو کی سہولت بھی موجود ہے۔

اوقات ملاقات

وارڈ میں مریضوں کے ساتھ کسی کو ٹھہرنے کی اجازت نہیں ہے۔ تاہم شدید بیماروں کے ساتھ حسب ضرورت ایک Attendent کو ڈاکٹر کی اجازت کے ساتھ رکھا جاسکتا ہے جسے شناخت کے لئے ایک کارڈ جاری کیا جاتا ہے۔

اوقات ملاقات مندرجہ ذیل ہیں۔

موسم سرما: یکم اکتوبر تا 31 مارچ بوقت 3 تا 5 بجے شام
موسم گرما: یکم اپریل تا 30 ستمبر بوقت 5 تا 7 بجے شام

ان اوقات میں زیادہ سے زیادہ صرف دو ملاقاتیوں کو مریض سے ملاقات کی اجازت ہے۔

کینٹین

ہسپتال کے اندر موجود کینٹین میں کولڈ ڈرنکس، چائے و دیگر اشیائے خورونوش اور کھانے وغیرہ کا مناسب انتظام ہے۔ یہ کینٹین ہر روز صبح سے رات 10 بجے تک کھلی رہتی ہے۔

جنریٹر

بجلی کے انقطاع کی صورت میں جنریٹر کا انتظام بھی ہے جو چند منٹوں کے اندر برقی رو بحال کر دیتا ہے۔

دفاتر انتظامیہ ہسپتال

ماسوائے جمعۃ المبارک و تعطیلات کے ہسپتال کے

دفاتر روزانہ صبح کے وقت کھلتے ہیں۔ کسی بھی مشکل کی صورت میں ایڈمنسٹریٹر صاحب یا ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر صاحب سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

ٹیلیفون ایکسچینج

ہسپتال کے اندر ایک ڈیجیٹل ٹیلی فون ایکسچینج کی سہولت بھی میسر ہے۔

☆۔ بیرونی شہروں سے فون کرنے والے پہلے کوڈ نمبر 04524 ڈائل کریں گے۔

☆۔ ہسپتال کے کسی نمبر پر فون ملانے کے بعد ایک ریکارڈ ڈ پیغام سنائی دیتا ہے۔ جس میں ہسپتال کے مختلف اہم شعبہ جات کے Extension نمبروں سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کو اپنا مطلوبہ نمبر پہلے ہی سے معلوم ہے تو آپ ریکارڈ ڈ پیغام شروع ہوتے ہی اپنا مطلوبہ نمبر ڈائل کر کے براہ راست رابطہ بھی کر سکتے ہیں بصورت دیگر 0 یا 101 ڈائل کر کے آپریٹر سے مزید معلومات یا مدد لی جاسکتی ہے۔

ایڈمنسٹریٹر	102
ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر	103
ایڈمنسٹریشن آفس	104
ایمرجنسی	107
ایکسرے، ای سی جی	113
لیبارٹری	109
لیبر وارڈ	108
آئی سی یو، سی سی یو	111
چلڈرن آئی سی یو	116

☆اگر آپ کا مطلوبہ نمبر غلط مل جائے یا آپ کسی دوسرے نمبر پر بھی رابطہ کرنا چاہیں تو سننے والے سے اس نمبر پر کال ٹرانسفر کرنے کی درخواست کی جاسکتی ہے۔

International CAll Office

ہسپتال کے اندر انٹرنیشنل کال آفس 24 گھنٹے کھلے رہتے ہیں۔

صفائی کا سلیقہ

صفائی کی اہمیت سے تو اکثر لوگ واقف ہوں گے لیکن صفائی کے سلیقہ سے ایک بہت بڑا طبقہ ناآشنا ہے۔ صفائی کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ گھر صاف کیا اور کوڑا کرکٹ اکٹھا کر کے گھر کے باہر سڑک پر پھینک دیا۔

صفائی سے مقصود محض ظاہری خوبصورتی پیدا کرنا ہی نہیں ہوتا اس کا مقصد ان مکھیوں مچھروں اور نقصان دہ جراثیم کے اڈوں کو بھی ختم کرنا ہوتا ہے جو اس گند میں نشوونما پاتے ہیں اور سارے معاشرے کے لئے ضرر کا موجب ہوتے ہیں۔ اگر یہ بیماریوں کے کارخانے گھر کی دیوار سے چند فٹ کے فاصلہ پر پھینک بھی دیئے تو انہیں گھر میں داخل ہونے سے تو کوئی روک نہیں ہے۔

اس لئے صفائی کا سلیقہ یہ ہے کہ گھر کا کوڑا کرکٹ ان مناسب مقامات پر پھینکا جائے جو حکومت یا متعلقہ صفائی کے اداروں نے قائم کر رکھے ہیں۔ اور اگر ایسی کوئی جگہ نہیں تو اس موذی عنصر کو دبا دیا جائے یا جلا دیا جائے۔

اس قسم کے مقامات یا ڈسٹ بن قائم کرنے کا ہمارے ہاں شعور بہت کم ہے۔ اور پھر ان کی صفائی کی طرف بھی کوئی خاص رجحان نہیں۔ لیکن ایک تکلیف دہ صورت حال یہ بھی ہے کہ جہاں جہاں ایسے ڈسٹ بن بنائے گئے ہیں ان کا ماحول زیادہ آباد ہوتا ہے۔ اور لوگ گند اس میں ڈالنے کی بجائے اس کے اردگرد پھینک دیتے ہیں۔ اس لئے نہ تو ایسے ڈسٹ بن بنانے کا کوئی فائدہ ہوتا ہے اور نہ ہی صفائی کے مقاصد پورے ہوتے ہیں۔

آج کی نشست میں خصوصی درخواست ان احباب سے ہے جن کے قریب قریب حکومت یا صفائی و تزئین کے اداروں نے ایسے انتظام کر رکھے ہیں۔ اگر تھوڑی دور بھی ہوں اور کچھ تکلیف بھی اٹھانی پڑے تو کوشش کر کے کوڑا کرکٹ ان میں پھینکا جائے اور متعلقہ اداروں کو بھی توجہ دلائی جاتی رہے کہ وہ ان کی مناسب اور بروقت صفائی کا اہتمام کرتے رہیں کم از کم ایسے علاقے تو حتی الامکان بیماریوں اور بدبو سے پاک ہو جائیں۔ مچھروں اور مکھیوں اور مضر جراثیم کے حملوں سے آزاد رہیں۔

اگر تھوڑا تھوڑا کر کے بھی صفائی کا یہ سلیقہ سیکھا جائے تو قوم اور ملک کا بھی فائدہ ہے اور اپنے ذاتی فائدہ سے تو بہرحال انکار نہیں کیا جاسکتا۔

مضمون نگار حضرات ان باتوں کا خیال رکھیں

مضمون نگار حضرات جب روزنامہ الفضل کو اپنی تحریرات اور مضامین وغیرہ بھجوائیں تو درج ذیل امور کا خاص خیال رکھیں تاکہ ان کے مضامین زیادہ بہتر طریق پر شائع ہو سکیں۔

☆ مضمون صفحے کے صرف ایک طرف لکھیں (دونوں طرف نہ لکھیں)

☆ صفحے کے دائیں طرف کم از کم ڈیڑھ انچ چوڑا حاشیہ چھوڑ دیں۔

☆ لکیر دار کاغذ ہو تو ایک سطر چھوڑ کر لکھیں' سادہ کاغذ کی صورت میں دو سطروں میں واضح فاصلہ رکھیں۔

☆ خوشخط اور کھلا کھلا لکھیں۔ آپ کا مضمون اگر پڑھا نہ گیا تو ممکن ہے کہ اشاعت کے لئے منتخب نہ ہو سکے۔ یا اشاعت میں غلطیاں رہ جائیں'

☆ اپنے مضمون میں شخصیات کے نام سن اور اعداد و شمار وضاحت سے لکھیں۔

☆ ترجیحاً کالی روشنائی سے لکھیں' اوور رائٹنگ نہ کریں یعنی لفظ کے اوپر لکھ کر درست نہ کریں بلکہ کاٹ کر نیا لفظ تحریر کریں۔

☆ انگریزی کے الفاظ آئیں تو انہیں کیپیٹل (CAPITAL) یعنی بڑے حروف میں درج کریں اور پھر سادہ ترجمہ کر دیں۔

☆ پرانے اور تاریخی واقعات یا ارشادات درج کرنے کی صورت میں اصل ماخذ کا حوالہ ضرور دیں۔

☆ حوالہ دیتے ہوئے کتاب کا نام' مصنف کا نام' تاریخ اشاعت اور پبلشر یا ادارے کا نام ضرور درج کریں نیز ایڈیشن کا نمبر بھی لکھیں (یعنی کتاب کے بارے میں جو معلومات بھی میسر ہوں)

☆ بعض اقتباسات جو طویل ہوں' بہتر ہے کہ ہاتھ سے لکھنے کی بجائے ان کی فوٹو کاپی مضمون میں پیسٹ کر دیں۔ ایسی صورت میں اقتباس کے آخر پر مکمل حوالہ ضرور تحریر فرمائیں۔

☆ اگر آپ الفضل کے مستقل قاری ہیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ چند قانونی پابندیوں کی وجہ سے الفضل میں بعض الفاظ اور اصطلاحات شائع نہیں کی جاسکتیں۔ مضمون تحریر کرتے وقت ان الفاظ سے اجتناب فرمائیں اور متبادل لفظ استعمال کریں۔

☆ آپ کسی بھی علمی موضوع پر مضمون لکھ سکتے ہیں۔ اس لئے بلاجھجک مضمون لکھنا شروع کریں' اسے قیمتی معلومات اور اقتباسات وغیرہ سے مزین کریں اور ارسال فرمادیں' صرف یہ خیال رہے کہ آپ کا مضمون جماعتی روایات اور الفضل کے مزاج کے مطابق ہو۔

☆ یوم مسیح موعود' یوم مصلح موعود' یوم خلافت یا یوم آزادی وغیرہ کے حوالے سے مضامین بھجوانے ہوں تو کم از کم ڈیڑھ ماہ پہلے ارسال فرمائیں۔

☆ یاد رکھئے خوبصورتی اور صفائی سے لکھا ہوا مضمون جلد شائع ہوتا ہے۔

☆ مضمون پر اپنا نام مکمل پتہ اور فون نمبر وغیرہ ضرور لکھیں۔

☆ مضمون کی نقل اپنے پاس رکھیں کیونکہ عام طور پر مضمون واپس نہیں کیا جاسکتا۔

☆ ایک سے زائد مضامین ارسال کرنے کی صورت میں ہر مضمون مذکورہ بالا طریق کے مطابق الگ الگ تحریر فرمائیں۔

☆ ادارہ الفضل کو کافی تعداد میں مضامین موصول ہوتے ہیں اس لئے مضمون باری آنے پر یا حسب حالات شائع کیا جاتا ہے۔

☆ اپنے مضامین اور تحریرات ایڈیٹر الفضل کے نام ارسال فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ علمی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اطلاعات واعلانات

نکاح وتقریب شادی

مکرم سلمان طارق خان صاحب ابن مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب سلطان پورہ لاہور کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ فوزیہ درثمین صاحبہ بنت مکرم رانا اقبال الدین صاحب آڈیٹر الفضل مورخہ 21 اکتوبر 2001ء بیت المبارک ربوہ میں محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے بعد نماز ظہر بحق مہر پچاس ہزار روپے پڑھا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ نے دعا کروائی۔ اگلے روز لاہور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

درخواست دعا

عزیز شاہد احمد ابن مکرم محمد سرور صاحب کارکن الفضل محلہ "عظیم پارک" ناصر آباد شرقی چند دنوں سے بخار کی وجہ سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے بچہ کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب اٹھوال (ر) وارنٹ آفیسر پی اے ایف لکھتے ہیں۔ میرا پوتا شمائل احمد (عمر 4 سال) ولد طاہر احمد گردوں کی تکلیف کے باعث جرمنی کے ہسپتال میں داخل رہا جہاں اس کا کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم میاں عبدالمومن طاہر صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد محترم میاں عبدالماجد رحمانی صاحب مورخہ 19 اکتوبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک شام 8:30 بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ میاں عبدالرحمٰن صاحب آف جموں کے سب سے بڑے بیٹے اور حضرت میاں فیض احمد صاحب جمونی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ اور میاں محمد ابراہیم صاحب کے برادر نسبتی تھے۔ سرگودھا میں مقیم تھے۔ آپ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ پہلے سرگودھا میں مربی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی پھر جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نہایت دعا گو اور سلسلہ کے فدائی تھے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 84 سال تھی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سائنسی وتعلیمی نمائش

مورخہ 15 نومبر بروز جمعرات نصرت جہاں اکیڈمی میں سائنسی وتعلیمی نمائش منعقد کی جارہی ہے۔ احباب وخواتین تشریف لا کر طلباء کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ولادت

مکرم محمد عباس خان صاحب ابن مکرم محمد ابراہیم خان صاحب ملٹی کلر رحمٰن پورہ لاہور کے چھوٹے بھائی مکرم محمد محمود خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 29 اکتوبر 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود کا نام محمد مدبر خان تجویز ہوا ہے نومولود مکرم خان بہادر غلام محمد خان صاحب آف گلگت کا پڑپوتا اور مکرم نسیم احمد خان صاحب مرحوم آف کراچی کا نواسہ ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وتندرستی والی لمبی کامیاب وکامران زندگی سے نوازے آمین۔

اعلان دار القضاء

(مکرم ندیم احمد باسط صاحب بابت ترکہ مکرم عبدالباسط صاحب)

مکرم ندیم احمد باسط صاحب سکنہ 44۔ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم عبدالباسط صاحب ابن مکرم عبدالمجید صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 22/53 محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میری ہمشیرہ محترمہ عظمیٰ باسط صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ مجھے اور دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ محترمہ عظمیٰ باسط صاحبہ (بیٹی)
2۔ محترمہ عارفہ غنی صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ فریدہ باسط صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم ندیم احمد باسط صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ شکیلہ بشارت صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکی مسافر طیارہ تباہ 255 ہلاک امریکہ کے شہر نیویارک میں امریکی ائرلائن کا مسافر بردار طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ جس کے نتیجے میں 246 مسافر اور عملے کے 9 افراد ہلاک ہو گئے جبکہ طیارہ گرنے سے 4 عمارتیں تباہ اور 12 میں آگ لگ گئی۔ جائے وقوعہ پر دھوئیں کے بادل چھا گئے۔ حادثے کے بعد جان ایف کینڈی لاگارڈیا اور نیویارک سمیت نیویارک کے تمام ہوائی اڈے بند کر کے شہر میں غیر معینہ مدت کے لئے ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔

شمالی اتحاد کی کابل پر چڑھائی شمالی اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فوجوں نے قندوز اور ہرات صوبوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ اس کے ساتھ پورے شمالی افغانستان پر اس کا قبضہ ہو گیا ہے۔ جبکہ طالبان نے شمالی اتحاد کے اس دعوے کی تردید کی ہے۔ اور کہا ہے کہ قندوز اور ہرات پر ان کا بدستور قبضہ ہے۔ ہرات پر قبضہ کرنے والی فوج کی قیادت کمانڈر اسماعیل کر رہے ہیں قبضہ کے دوران طالبان کی بھاری تعداد ہلاک اور گرفتار کرنے کا بھی دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بگرام ہوائی اڈے کے قریب طالبان اور شمالی اتحاد کے فوجیوں میں گھمسان کی جنگ کی اطلاعات ملی ہیں۔

حادثہ یا تخریب کاری؟ ابھی کچھ نہیں کہہ سکتے پینٹاگون نے طیارہ گرنے کے بارے میں فوری طور پر کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ پینٹاگون کے ایک ترجمان نے کہا کہ ابھی تک اس واقعہ کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ دہشت گردی ہے یا محض حادثہ۔ تاہم پینٹاگون کا کہنا ہے کہ اسے علاقے میں کسی دہشت گردی کے امکان کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملی۔ البتہ صورتحال کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

امریکی ائرلائن انڈسٹری کو ایک اور دھچکہ

11 ستمبر کو ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملوں کے بعد سے تباہ حال ائر انڈسٹری کو ایک اور بڑا دھچکہ لگا ہے اس دوران امریکی شہری طیاروں میں سفر کرنے سے خوفزدہ تھے۔ مختلف ائر لائنز مسافروں کو ترغیب دینے کے لئے پرکشش پیشکش کرتی رہی ہیں ایک ائر لائن نے سب سے دلچسپ پیشکش کر رکھی تھی۔ پنسلوانیا سے لاس اینجلس تک ریٹرن ٹکٹ 600 ڈالر تک تھی مگر مسافروں کے لئے اس ٹکٹ کا کرایہ ایک ڈالر کر دیا گیا۔ تازہ حادثہ کے بعد شاید اب طیاروں میں سفر مفت کرنا پڑے گا۔

افغانستان میں خاتون سمیت 4 غیر ملکی صحافی ہلاک افغانستان میں چار غیر ملکی صحافی اس وقت ہلاک ہو گئے جب طالبان نے اس ٹینک پر اچانک حملہ کر دیا جس پر صحافی سوار تھے۔ یہ حملہ تاجکستان کی سرحد کے نزدیک شاترائے کے مقام پر کیا گیا۔ ہلاک ہونے والوں میں ریڈیو فرانس کی خاتون رپورٹر ریڈیو فرانس کا رپورٹر اور جرمنی کا فوٹو گرافر شامل ہیں۔

کابل پر قبضہ ہو گیا تو پہاڑوں میں جنگ جاری رکھیں گے اسامہ بن لادن نے کہا ہے کہ افغانستان پر اکثر ہوائی حملے پاکستانی ائر پورٹوں سے کئے جارہے ہیں 8 نومبر کو کابل سے 5 گھنٹے کی مسافت پر دیئے جانے والے ایک انٹرویو میں انہوں نے ایک مبینہ دستاویز فراہم کی جو غزنی کے قریب تباہ ہونے والے امریکی ہیلی کاپٹر سے برآمد ہوئی۔ یہ دستاویز جیکب آباد ائر پورٹ کے بارے میں تھی۔ اسامہ نے کہا اس دستاویز سے پتہ چلتا ہے کہ افغانستان پر حملہ آور ہونے والے ہیلی کاپٹر پاکستان سے آرہے ہیں۔ انہوں نے پاکستانی صدر مشرف پر بھی بہت تنقید کی۔ انٹرویو کے دوران اسامہ بن لادن نے کئی سوالات کے جواب نہیں دیئے اور بعض سوالات کے انتہائی مختصر جوابات دیئے۔ نیوکلیئر ہتھیاروں کے استعمال کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اگر کسی نے ہمارے خلاف کیمیائی یا نیوکلیئر ہتھیار استعمال کئے تو ہم ختم نہیں ہوں گے بلکہ امریکہ کو جواب دیں گے۔ ہمارے پاس نیوکلیئر ڈیٹرنٹ موجود ہے۔ ان سے پوچھا گیا کہ آپ نے یہ ہتھیار کہاں سے حاصل کئے تو انہوں نے کہا اگلا سوال کریں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ امریکہ میں انتھراکس کا خوف پھیل گیا ہے کیا اس کے پیچھے بھی آپ ہیں تو اسامہ بن لادن نے قہقہہ لگایا اور کہا کہ انتھراکس کے بارے میں ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ امریکہ مجھے ختم کر سکتا ہے لیکن میرا مشن ختم نہیں کر سکتا اور نہ مجھے زندہ پکڑ سکتا ہے۔ ہم ملا عمر کے ساتھ خون کے آخری قطرے تک لڑیں گے اگر کابل پر قبضہ ہو گیا تو ہم پہاڑوں میں اپنی جنگ جاری رکھیں گے۔ دنیا کو پتہ چلے گا کہ طالبان کو ختم کرنا اتنا آسان نہیں۔

عارضی شکست ایک امتحان ہے افغانستان میں طالبان حکومت کے سربراہ ملا عمر نے کہا ہے کہ افغانستان میں امریکہ کے ناپاک عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ اسلامی حکومت کے دفاع کے لئے سب کچھ قربان کر دیں گے۔ آخری مجاہد تک جہاد کیا جائے گا۔ طالبان مکمل طور پر متحد اور منظم ہیں۔ جلد امریکی افواج کے ناپاک قدم افغانستان سے نکال دیں گے۔ سرکاری انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ عوام صبر سے کام لیں یہ عارضی شکست امتحان ہے۔ بالآخر فتح حق کی ہو گی۔

افغانستان کی نئی حکومت میں بھارت کو اہم کردار ادا کرنا ہو گا بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے لندن میں برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر سے ملاقات کی ہے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 13 نومبر 2001ء
بدھ 14- نومبر غروب آفتاب: 5-12
جمعرات 15- نومبر طلوع فجر: 5-10
جمعرات 15- نومبر طلوع آفتاب: 6.35

صرف دو فیصد لوگ انتہا پسند ہیں- صدر

پاکستان جنرل مشرف نے کہا ہے کہ افغانستان پر کوئی جنگ مسلط نہیں کی گئی بلکہ امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک ایک دہشت گرد گروپ کے خلاف ایکشن لے رہے ہیں- پاکستان بھی اتحادیوں کے اس فیصلے کی حمایت کرتا ہے کہ دہشت گرد گروپوں کا قلع قمع کر کے خطے میں سازگار ماحول پیدا کیا جائے- ہم نے پاکستان کے قومی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے اتحادیوں کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا- ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہلٹن ہوٹل نیویارک میں پاکستانی قونصل خانہ کے زیر اہتمام پاکستانیوں کے ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا- اس موقع پر پاکستانی سفیر ملیحہ لودھی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا- جنرل مشرف نے کہا کہ ہم نے طالبان کو سمجھانے کی پوری کوشش کی کہ وہ اسامہ بن لادن کو امریکہ کے حوالے کر دیں لیکن پاکستان ان کوششوں میں کامیاب نہ ہو سکا اور پھر مجبوراً امریکہ کو فوجی کارروائی کرنا پڑی اور پاکستان کو مجبوراً دہشت گردوں کے خلاف عالمی اتحاد کا ساتھ دینا پڑا- ہم نے امریکہ کی تین باتیں مانی ہیں کہ ان کو پاکستان کی فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت دیں- اس کے علاوہ محدود پیمانے پر ائربیس کی سہولتیں دیں- اور لاجسٹیکل سپورٹ فراہم کریں لیکن پاکستان کی طرف سے بارڈر پر کسی قسم کی ملٹری کا استعمال نہیں کیا- انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ ایکشن زیادہ مدت کے لئے نہ ہو- انہوں نے کہا ہم افغانستان کی تقسیم کی حمایت نہیں کریں گے بلکہ پاکستان کی یہ پالیسی ہے کہ افغانستان میں امن قائم کرنے کے لئے تمام گروپ مل جل کر ایک نئے افغانستان کی بنیاد رکھیں- انہوں نے کہا کہ افغانستان میں سب سے بڑا مسئلہ اس وقت مہاجرین کو دوبارہ آباد کرنا ہے- ان کو وہاں پینے کے لئے صاف پانی بھی میسر نہیں- انہوں نے مزید کہا کہ امریکی منڈی میں پاکستانی مال کی رسائی کو یقینی بنانے کے لئے امریکی حکومت ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کر رہی ہے- اس کے علاوہ یورپین یونین نے بھی اپنی مارکیٹ ہمارے مال کے لئے اوپن کر دی ہے اور اس طرح مستقبل میں پاکستان اقتصادی طور پر مضبوط ہو گا

پاکستان پر چند انتہا پسند گروپ اپنا فیصلہ نہیں ٹھونس سکتے

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ چند نفوس پر مشتمل گروپس پاکستانی عوام پر اپنا فیصلہ نہیں ٹھونس سکتے- وہ نیویارک میں پاکستانیوں سے خطاب کر رہے تھے- انہوں نے کہا کہ اسلام گلیوں اور مساجد میں مسلمانوں کے قتل کی اجازت نہیں دیتا- انہوں نے کہا پاکستان کی اکثریت جدت پسند ہے- جو ملک کی ترقی چاہتی ہے- انہوں نے کہا پاکستان ایک ماڈریٹ اسلامی ملک ہے انہوں نے کہا دہشت گردی کے خلاف اقوام عالم کا ساتھ دینے میں عوام کی اکثریت حکومت کے ساتھ ہے-

سیاچن پر بھارتی حملہ پسپا

پاک فوج نے سیاچن کے گیانگ سیکٹر میں رات کے وقت بھارتی فوج کی ایک بلا اشتعال حملے کو موثر طور پر پسپا کر دیا- انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کی طرف سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق ایک کمپنی کی تعداد کے برابر بھارتی فوجیوں نے جنہوں نے مارٹر اور بھاری توپوں کی گولہ باری کی اعانت حاصل تھی گیانگ میں واقع ایک پاکستانی چوکی پر قبضہ کرنے کی غرض سے اس پر حملہ کیا لیکن چوکی پر تعینات پاک فوج کے جوانوں کو بھارتی نقل و حرکت کا علم ہو گیا- اور انہوں نے حملہ آور بھارتی فوجیوں کو بھاری جانی نقصان پہنچانے کے بعد کامیابی کے ساتھ پسپا کر دیا- آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ بھارتی فوجیوں کی چھوڑی ہوئی تین لاشیں ابھی تک پاکستانی چوکی کے سامنے پڑی ہیں-

طالبان کو آج بھی تسلیم کرتے ہیں

پاکستان نے کہا ہے کہ افغانستان میں کسی گروپ کی طرف سے زمینی علاقے پر قبضہ سے افغان حکومت سے متعلق صورتحال تبدیل نہیں ہو سکتی- دارالحکومت کابل کو اس وقت تک اوپن سٹی رکھا جانا چاہئے جب تک افغانستان سے متعلق سیاسی عمل مکمل نہیں ہوتا- پاکستان آج بھی طالبان کی حکومت تسلیم کرتا ہے شمالی اتحاد کو پشاور میں نمائندہ دفتر قائم کرنے کی اجازت نہیں- اور اسی طرح طالبان کے سفیر ملا ضعیف پر کوئی پابندی عائد نہیں ہے-

فوج یا انتظامیہ عدالتی فیصلوں کی انکوائری کرانے کی مجاز نہیں

لاہور ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ ملک کی چھوٹی سے چھوٹی عدالت کے فیصلے میں فوج یا انتظامیہ کا بڑے سے بڑا افسر بھی مداخلت نہیں کر سکتا- جب کسی معاملہ پر عدالت عارضی یا حتمی فیصلہ جاری کر دے تو اس معاملہ میں فوج یا انتظامیہ دوبارہ انکوائری شروع کروانے کی مجاز نہیں-

بش انکل بمباری بند کرو

امریکہ کی افغانستان پر بمباری کے خلاف تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام بچوں کا ایک مظاہرہ یادگار چوک میں ہوا جس میں مختلف سکولوں کے تقریباً 500 کے قریب بچوں نے شرکت کی- دو بچوں نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ افغانستان میں بم برسا کر معصوم بچوں کی زندگی چھین رہا ہے- جو انسانی حقوق کی سخت خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے- انہوں نے کہا بش انکل بمباری بند کی جائے- وگرنہ معصوم بچوں کا خون آپ کو کبھی معاف نہیں کرے گا- ریلی میں شریک بچوں نے امریکہ کے خلاف بینرز اور پوسٹرز بھی اٹھا رکھے تھے-

تحصیل ہیڈ کوارٹر کے لئے 260 کروڑ کی منظوری

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت غریب و بے وسیلہ عوام کو صحت عامہ کی معیاری و فوری طبی سہولتوں کی فراہمی کے لئے دور رس اہمیت کے حامل متعدد فوری اقدامات بروئے کار لا رہی ہے- یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس میں صوبائی محکمہ صحت کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کے دوران کہی- گورنر نے کہا کہ صوبہ بھر میں سرکاری ہسپتالوں، بنیادی مراکز صحت اور دیہی ہیلتھ سنٹرز کا ایک وسیع نیٹ ورکس موجود ہے- تاہم عامی آدمی کی طبی ضروریات کو مستعدی اور بھرپور انداز میں پورا کرنے کے لئے ان کا انتظام بطریق احسن چلانے کی اشد ضرورت ہے- انہوں نے کہا کہ صوبے کے 67 میں سے 52 تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں کی مرحلہ وار اپ گریڈیشن کے لئے 260 [illegible] کی منظوری دے دی گئی ہے- جن میں میگا ہسپتالوں کے برابر 5 سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی تعیناتی اور جدید مشینری و آلات کی فراہمی کے علاوہ طبی عملے کو بہترین سہولیات فراہم کی جائیں گی-

فون: 646082
639813
جدید زیورات کا مرکز
مراد جیولرز
نزد مراد کلاتھ ہاؤس
ریل بازار فیصل آباد
ریل بازار فیصل آباد

فروخت اراضی
زرعی اراضی واقع احمد نگر
رقبہ 4- ایکڑ 6 کنال برائے فروخت ہے-
برائے رابطہ: ڈاکٹر مرزا مبشر احمد
فون 212666-212651

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے، ہومیو ڈاکٹر
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائٹر- طاہر محمود
☎ 4844986

ھبہ بوتیک
بلوچی کڑھائی، سندھی کڑھائی، ڈوری والی کڑھائی، آروالی کڑھائی، فیتے والی کڑھائی کے لئے تشریف لائیں-
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61